لآلی متلاشیان نازنین فرمان قرآن العزیز بزبان اردو نفیس الطبع جناب

گوہر تبیین بیان یعنی ترجمۂ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کا آئینۂ اعتقاد نامی

ترجمۂ اردو تفسیر حسینی

جلد اوّل مسمّی بہ

تفسیر قادری

[illegible]

ضیائی انطباع مطبع نامی گرامی منشی نولکشور سے تاباں و متجلی ہوا

لآلی متلالی ثنائی نازل فرمائی قرآن عربی زبان ورونق افزائی طبق بیان

گوہر ثمین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس بان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد اعیان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب [illegible] سعادت بھی [illegible] صاحب علم کا ہو

ضیائی صفائی انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] با زیب و متجلی ہوا

اِلٰی نُوْحٍ جیسے وحی بھیجی ہمنے طرف نوح کے کہ آدم ثانی اور شیخ المرسلین ہین پہلے جنہون نے کافرون کو عذاب دلایا اور جنکی بددعا سے اونکی امت
ہلاک ہوئی وہ حضرت نوح علیہ السلام ہین اور بعضے نے کہا ہے کہ یہ بات اہل کتاب کا جواب ہے کہ کہتے تھے ایک ہی بار ... اب نوح سو تعالیٰ فرماتا ہے
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی بھی تمہارا ایسا ہی حضرت نوح کا سا ہے وَالنَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ اور پیغمبرون ... پیچھے اوسکے جیسے حضرت ہود
حضرت صالح حضرت شعیب علیہم السلام وَاَوْحَیْنَآ اور وحی بھیجی ہمنے اِلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
طرف ابراہیم اور اونکے دونون بیٹون اور پوتون کے اور یعقوب علیہ السلام کے فرزندون کی طرف وَعِیْسٰی وَاَیُّوْبَ وَیُوْنُسَ
وَهٰرُوْنَ وَسُلَیْمٰنَ یہ سب پیغمبر النبیین من بعدہ مین داخل ہین مگر ذکر کرنا انکی تخصیص انکی تفضیل اور تشریف کی وجہ ہوا ہے کہ حضرت ابراہیم
علیہ السلام انبیاء اولوالعزم مین پہلے نبی ہین اور حضرت عیسی علیہ السلام صاحب شریعت ہین اور انکی شریعت ناسخ ہے اور باقی انبیاء صاحب شرافت اور
مشاہیر سے ہین وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ اور عطا کی ہمنے داؤد کو زَبُوْرًا ایک کتاب کہ اوسکا نام زبور تھا اور اوسمین حق تعالیٰ کی
حمد و ثنا تھی فقط امر و نواہی کچھ نہ تھے بلکہ حضرت داؤد کی شریعت وہی توریت کی شریعت تھی وَرُسُلًا اور بھیجے ہمنے رسولون کو کہ قرآن مین قَدْ
قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ تحقیق کہ نام لیے ہین ہمنے اونکے اور اونکے قصے تجھ پر ظاہر کیے ہین مِنْ قَبْلُ پہلے اس سے جیسے حضرت یوسف حضرت
زکریا حضرت یحیی حضرت الیاس حضرت الیسع حضرت عزیر علیہم السلام وغیرہ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْكَ اور رسول کہ
اونکی خبر ہمنے تیرے پاس نہین بھیجی اور اونکے نام تجھ پر ہمنے نہین ظاہر کیے وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی اور کلام کیا اللہ نے ساتھ موسی کے
تَكْلِیْمًا کلام کرنا بے واسطہ اور مراتب وحی مین یہ نہایت کا مرتبہ ہے اور اگر حضرت موسی کے تئین یہ کلام کرنا کوہ طور پر تھا تو حضرت سلطان الانبیاء
محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خلوت خانہ نور مین ہوا فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰی حضرت موسی کے اوس کلام سے تمام بنی اسرائیل کو خبر ہوئی
اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس وحی سے کسی عارف اور کامل نے بے تعلیم محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطلاع نہین پائی بیت
موسی بطور اگرچہ سخن گفت با خدا ۔ بالاے عرش پایۂ طور محمد ست ۔ اور بھیجا ہمنے رُسُلًا رسولون کو مُّبَشِّرِیْنَ خوشخبری دینے والے
اہل ایمان کو وَمُنْذِرِیْنَ اور ڈرانے والے کافرون اور منافقون کو لِئَلَّا یَكُوْنَ تاکہ نہو لِلنَّاسِ واسطے لوگون کے عَلَی اللّٰهِ
حُجَّةٌ اوپر اللہ کے کوئی حجت بَعْدَ الرُّسُلِ بعد بھیجنے رسولون کے یعنی لوگ یہ نہ کہین کہ ہمارے پاس پیغمبر نہین آئے جو ایمان کی
طرف ہمین بلاتے اور شرک سے باز رکھتے وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا اور ہے اللہ غالب ہے اوس چیز کے جو چاہی اوسنے رسولون کے بھیجے سے
حَكِیْمًا محکم کار ہے اوس چیز کے جو اوسنے تدبیر کی امر نبوت مین اور حکمت کی رعایت فرمائی ہر پیغمبر کو ایک نوع وحی اور اعجاز کے ساتھ
خاص کرنے مین لکھا ہے کہ روسا کفار کی ایک جماعت حضرت سید مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آئی اور اون
کفار نے عرض کی کہ یا محمد ہمنے علما یہود سے تیرے دین اور آئین کا حال پوچھا اور تیری نبوت اور کتاب کا استفسار کیا وہ
کہتے ہین کہ ہم اوسے نہین پہچانتے اور اوسکا ذکر ہماری کتاب مین نہین ہے اس گفتگو کے ساتھ ہی کچھ یہود حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی مجلس مین آئے حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم خدا کی تم جانتے ہو کہ مین رسول خدا ہون
وہ بولے ہم نہین جانتے اور کچھ گواہی نہین رکھتے آیت نازل ہوئی کہ یہ عداوت کے سبب سے گواہی نہین دیتے لٰكِنِ اللّٰهُ یَشْهَدُ